

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حاجی شریعت اللہ کی سر زمین پر اللہ کی شریعت سے بغاوت؟

بگلہ دیش کے مسلمانوں کے نام استاد احمد فاروق حفظہ اللہ کا بیان

جمادی الاول ۱۴۳۴ھ، بمطابق مارچ ۲۰۱۳ء

بسم اللہ والحمد للہ والصلوة والسلام علی رسول اللہ وبعد،

بگلہ دیش میں بسنے والے میرے محبوب مسلمان بھائیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج ایک ایسے مرحلے پر آپ سے مخاطب ہونے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں جب بگلہ کے مسلم عوام اپنی تاریخ کے ایک نہایت نازک مرحلے سے گزر رہے ہیں۔ حاجی شریعت اللہ اور تیتو میر رحمۃ اللہ علیہما کی سر زمین پر آج کفر و ایمان کا، سیکولر ازم اور اسلام کا ایک فیصلہ کن معرکہ لڑا جا رہا ہے۔ یقیناً آج بگلہ دیش کی سیکولر، دین دشمن اور غیروں کی آلہ کار حکومت جو اقدامات اٹھا رہی ہے ان کا مقصد نہ تو محض کچھ شخصیات کو نشانہ بنانا ہے اور نہ ہی کسی مخصوص جماعت کو کالعدم قرار دینا۔ یہ تو اللہ کے دین سے بغاوت ہے اور ایک سنہری تاریخ کی حامل اسلامی سر زمین کے قلب سے اسلام کا آخری ذرہ تک نوچ لینے کی کوششوں کا ایک طویل سلسلہ ہے..... جواب اپنے آخری مراحل میں داخل ہو رہا ہے۔ بگلہ دیش کی حکمران جماعت اور اسٹبلشمنٹ، دونوں کا سیکولر پس منظر کسی سے مخفی نہیں۔ اس بد بخت ٹولے نے بگلہ دیش کے قیام کے آغاز ہی سے اس کی فضاؤں سے قال اللہ اور قال الرسول کی صدائیں غائب کرنے کی کوشش کی۔ پھر بالخصوص گزشتہ چند سالوں میں اس حکمران طبقے نے پے در پے ایسے اقدامات لیے ہیں جن کا مقصد ملک کے عوام کا اپنے دین سے باقی ماندہ رشتہ بھی مکمل طور پر کاٹ دینا ہے۔ یہ سلسلہ بگلہ دیش کی معروف جہادی جماعتوں کو کالعدم قرار دینے اور ان کی قیادت کو جیلوں میں ڈالنے اور پھانسیاں دینے سے شروع ہوا، ملک کے آئین سے ”اللہ پر ایمان“ کے الفاظ نکالے گئے، ملک کا نام ”اسلامی جمہوریہ“ سے بدل کر ”عوامی جمہوریہ“ رکھ دیا گیا، ملک میں اسلامی نظام کے نفاذ کے لیے کام کرنے کو آئین سے بغاوت قرار دینے کے مطالبے کیے جانے لگے، پھر جمہوری کھیل میں شریک دینی جماعتوں تک کو بھی نہیں بخشا گیا اور ان کی قیادتوں کو بھی عمر قید اور پھانسیوں کی سزائیں سنائی گئیں..... لیکن معاملہ یہاں بھی نہ رکا۔ بات بڑھتے بڑھتے ایسی جگہ جا پہنچی جس کا تصور بھی روٹنے کھڑے کر دیتا ہے اور جس کا ذکر کرنے سے بھی زبان کانپتی ہے۔ محمد عربی ﷺ کے کروڑوں نام لیواؤں کے اس ملک میں ایک ملعون، بد بخت، بد طینت شخص اٹھا اور سرور کائنات ﷺ کی شان میں، حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی شان میں، ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی شان میں، نبی کے پاک صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی شان میں ایسی غلیظ زبان و فحش زبان استعمال کی جس کا تصور بھی بس سے باہر ہے۔ انٹرنیٹ پر بلاگ لکھنے والا یہ ملعون مصنف، ہمارے دلوں کے قرار اور آنکھوں کی ٹھنڈک، محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات مبارک پر کیچڑ اچھالتا ہے، آپ کا استہزاء کرتا ہے، آپ کو فحش تحریروں کا مرکزی کردار بنا کر پیش کرتا ہے، آپ کے اخلاق و کردار پر تہمت باندھتا ہے، اپنے تمام تر حیوانی و سفلی جذبات کو بے لگام چھوڑ کر اپنے حیاء و غیرت سے عاری قلم کار رخ آپ ﷺ کی طرف پھیر دیتا ہے..... پس اللہ کی لعنت ہو اس پر..... اور اللہ کی رحمت ہو ان نوجوانوں پر جنہوں نے اس ملعون کو موت کے گھاٹ اتار کر اہل ایمان کے سینے ٹھنڈے کیے۔

بگلہ دیش میں بسنے والے میرے محبوب بھائیو!

اللہ کی قسم یہ کوئی سیاسی جھگڑا نہیں، یہ کفر و اسلام کی جنگ ہے! ابھی ملعون احمد رجب حیدر جیسے مزید بد بخت بھی زندہ گھوم رہے ہیں جن کے زبان و قلم، نبی ﷺ اور آپ کی لائی ہوئی شریعت کے خلاف زہر اگلے رہے ہیں۔ جانوروں سے بدتر اس مخلوق کو جینے کا کوئی حق نہیں۔ انہیں چن چن کر نشانہ بنایا جانا اور یوں ہی گلی کوچوں میں گھیر گھیر کر مار دیا جانا ایک شرعی فرض ہے!

میرے محبوب بھائیو!

یہ کفر و اسلام کی جنگ ہے اور اس جنگ میں آپ کی گردنوں پر مسلط حکومت کفر کی صف میں کھڑی ہے، محمد ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والوں کی محافظ بن کر کھڑی ہے اور محمد ﷺ سے محبت کرنے والے مظاہرین کے سینے گولیوں سے چھلنی کر رہی ہے۔ اس موقع کی نزاکت کا تقاضا ہے کہ ملک کے تمام اہل دین طبقات، اپنے تمام تر اختلافات کو پس پشت ڈال کر سرور کائنات ﷺ کے دفاع کے لیے اور آپ کی عزت و ناموس کی حفاظت کے لیے متحد ہو جائیں اور اس دین دشمن حکومت کا تختہ الٹنے کے لیے بھرپور عوامی دباؤ پیدا کریں۔

میں بگلہ دیش کے غیور عوام سے، جو اپنے دین اور اپنے نبی سے دیوانی محبت کرتے ہیں، یہ درخواست کروں گا کہ یہ وقت گھروں میں بیٹھنے کا نہیں، بلکہ باہر نکلنے کا ہے۔ یہ وقت ہے اپنے عمل سے یہ پیغام دینے کا کہ جس زمین نے سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ کی تحریک کے لیے اپنا خون پیش کیا، جس کے علماء نے ۱۸۵۷ء کے جہاد آزادی کی آگ بھڑکائی، جس کے عوام نے دو سو سال تک فرنگی کی ناک میں دم کیے رکھا، جس زمین پر فرائضی تحریک پھا ہوئی..... وہ زمین اپنے اوپر گستاخان نبی کا نجس وجود برداشت نہیں کرے گی..... اور نہ ہی وہ اپنی طویل و سنہری اسلامی تاریخ سے ناطہ توڑ کر سیکولر ازم کا کفریہ و ملحدانہ عقیدہ قبول کرے گی۔ پس اٹھیے! ایک ملک گیر عوامی تحریک برپا کیجئے، اپنے دین کے دفاع کے لیے سینوں پر گولی کھانا اور جیل جانا سب قبول کیجئے، مگر اس وقت تک گھروں کو واپس نہ جاییں جب تک یہ فتنہ بند نہ ہو جائے، گستاخان نبی ﷺ کو قرار واقعی سزا نہ مل جائے، دین کی اعلانیہ دعوت دینے اور ملک میں نفاذ شریعت کے لیے جدوجہد کرنے کی راہ میں حائل رکاوٹیں ختم نہ ہو جائیں اور گستاخان نبی کی پشت پناہ یہ حکومت گر نہ جائے۔ بگل کل بھی اسلام کی سر زمین تھی اور اس کا مستقبل بھی اسلام ہے! اس خطے اور اس کے عوام کو کسی اور راہ پر چلانے کی کوششیں اللہ کے حکم سے ناکامی کا منہ دیکھیں گی۔

میں بگلہ دیش کے علمائے کرام اور داعیان دین سے بھی یہ اپیل کروں گا کہ وہ اس موقع پر اپنا قائدانہ کردار ادا کریں۔ علماء مسلم معاشرے کی حقیقی قیادت ہیں۔ زندگی کے تمام انفرادی و اجتماعی امور میں شریعت کے مطابق معاشرے کی رہنمائی کرنا علمائے کرام کی ذمہ داری ہے۔ پس اس ملک کے اہل حق علماء کا فرض بنتا ہے کہ وہ امام ابو حنیفہ اور امام احمد بن حنبل کی سیرتیں زندہ کریں، کلمہ حق کہیں اور اس کی خاطر قربانی دینے کو تیار ہوں۔ بھلا نبی ﷺ کی شان میں گستاخی کے بعد بھی سوچنے، غور و فکر کرنے، لمبے لمبے منصوبے بناتے رہنے اور تردد و ہچکچاہٹ کا شکار رہنے کی کوئی گنجائش باقی بچتی ہے؟ یہ اپنے ایمان کا ثبوت دینے اور نبی ﷺ سے اپنے والہانہ لگاؤ کا اظہار کرنے کا وقت ہے۔ اٹھیے! مجمعے کے خطبات اور مساجد و مدارس میں بیانات کے ذریعے قوم کو جگائیے! اسے دین سے چھٹنے، قرآن و سنت سے جڑنے کا درس دیجئے۔ اٹھیے! اور اس قوم کو حکمت و شفقت سے یہ سمجھائیے کہ اس کی دین و دنیا کی فلاح و بھلائی شریعت کے مکمل نفاذ ہی میں پوشیدہ ہے۔ انفرادی زندگی میں شریعت پر عمل اور ریاستی سطح پر شریعت کا نفاذ ہی اس خطے کے عوام کے جملہ مسائل کا حل ہے۔ اٹھیے! اور بگلہ دیش کو کافروں کے آلہ کاروں کے تسلط اور سیکولر عقائد و افکار کی حاکمیت سے آزادی دلوانے کے لیے دعوت و بیان اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا معرکہ پائیجئے۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو، آپ کے گرد اس معاشرے کے مخلصین کو جمع ہونے کی توفیق بخشے اور آپ کے اقدامات میں برکت دے، آمین!

وصلی اللہ علی نبینا محمد و علی آلہ و صحبہ وسلم



As-Sahab